روزنامہ رحمان ایکسپریس دہلی

दैनिक रहमान एक्सप्रेस E-mail.:rehmanexpressdaily@gmail.com Daily REHMAN EXPRESS

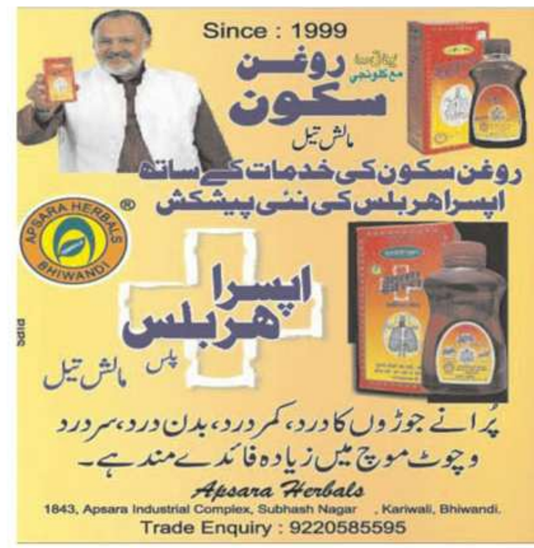

SUNDAY, 23 MARCH 2025 | Vol.:08 Issue:231 | R.N.I.No DELURD/2017/72701 | ₹2 قیمت: | صفحات:8 | اتوار، ۲۳، مارچ 2025 بمطابق ۲۲، رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ

وقف ترمیمی بل کے خلاف 26 مارچ کو احتجاج

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ساتھ بہار کی سرکردہ ملی تنظیمیں ایک ساتھ گردانی باغ، پٹنہ میں ایک عظیم الشان احتجاج منعقد کریں گی

نئی دہلی: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ساتھ بہار کی سرکردہ ملی تنظیموں بشمول امارتِ شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال، جمعیۃ علماء ہند (الف اور میم)، جماعتِ اسلامی ہند، آل انڈیا مومن کانفرنس، جمعیۃ اہلِ حدیث، ادارۂ شرعیہ، آل انڈیا ملی کونسل، مجلسِ علماء خطباء امامیہ اہلِ تشیع، مرکزی جمعیۃ اہل حدیث، خانقاہ مجیبیہ، خانقاہ رحمانی، خانقاہ منعمیہ اور دیگر معزز تنظیموں نے وقف ایکٹ 2024 کے خلاف احتجاج کا اعلان کیا ہے اور 26 مارچ 2025 کو صبح 10 بجے گردنی باغ، پٹنہ میں عظیم الشان دھرنا منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وقف ترمیمی بل 2024 وقف املاک پر غیر منصفانہ قبضے کو قانونی جواز فراہم کرنے کی سازش ہے۔ یہ املاک تعلیم، صحت، اور فلاحی خدمات کا اہم مرکز رہی ہیں۔ اگر یہ بل نافذ ہوگیا تو عوامی فلاحی ادارے تباہ ہو جائیں گے جیسے یونیورسٹیاں، کالجز اور اسکولز جو پسماندہ طبقوں کو تعلیم فراہم کرتے ہیں، خواتین کے لیے شیلٹرز، یتیم خانے، اور طبی امدادی مراکز جو غریبوں اور بے سہارا افراد کی خدمت کرتے ہیں، اسپتال، کلینکس، اور عوامی بہبود کے منصوبے جو کمزور طبقوں کے لیے بنائے گئے ہیں اور تاریخی مساجد، مدارس، اور دیگر مذہبی املاک جو ہندوستانی مسلم ثقافت اور روحانی زندگی کا اہم جز ہے۔ یہ بل صرف مسلمانوں پر حملہ نہیں بلکہ ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 25، 26، 29، اور 30 کی صریح خلاف ورزی ہے، جو مذہبی آزادی، اقلیتی اداروں کے نظم ونسق کے حق، اور امتیازی قوانین سے تحفظ کی ضمانت دیتے ہیں۔ مزید برآں، یہ بل سچر کمیٹی رپورٹ کے نتائج کے بھی خلاف ہے، جس میں ہندوستانی مسلمانوں کی تعلیمی و معاشی محرومی کو اجاگر کیا گیا تھا۔ اس قانون کے نفاذ سے لاکھوں افراد مزید غربت اور سماجی پسماندگی میں دھکیل دیے جائیں گے۔ ملی تنظیموں کے دستخط کنندگان نے اس بل کو منظوری دینے میں بہار حکومت کی ملی بھگت اور مسلمانوں کی تشویش کو نظر انداز کرنے پر سخت افسوس اور تشویش کا اظہار کیا ہے۔ وقف املاک ہمیشہ سے مسلم کمیونٹی کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی رہی ہیں، اور ان کا زبردستی حصول اقلیتوں کی خود مختاری، تہذیبی ورثے، اور شناخت کو مٹانے کی سازش ہے۔ چونکہ اس بل کے اثرات صرف مسلم کمیونٹی تک محدود نہیں ہیں، اس لیے بہار کی ملی تنظیموں نے تمام اپوزیشن جماعتوں اور آزاد ارکان اسمبلی و پارلیمان کو اس غیر آئینی اقدام کے خلاف متحد ہونے کی دعوت دی ہے۔ اہم اپوزیشن رہنماؤں، آزاد ارکانِ اسمبلی اور اراکینِ پارلیمنٹ کو خطوط ارسال کیے گئے ہیں تاکہ وہ اس غیر آئینی قانون کے خلاف اپنی آواز بلند کریں۔ یہ تحریک صرف وقف کے لیے نہیں، بلکہ ہندوستان کے سیکولر ڈھانچے کے تحفظ کے لیے بھی ہے۔ آج اقلیتوں کے حقوق پر حملہ ہو رہا ہے، کل دیگر طبقے کی املاک پر بھی شب خون مارا جائے گا۔ بودھ وہاروں کے لئے ایسی ہی ظالمانہ قانون سازی پہلے ہوچکی ہے، ان دنوں اس کے خلاف بدھسٹ حضرات جا بہ جا احتجاج کر رہے ہیں، اس غیر آئینی اقدام کے خلاف بہار کی ملی تنظیمیں، سیکولر اتحادی، قانونی ماہرین، اور سماجی کارکنان 26 مارچ 2025 کو صبح 10 بجے سے گردنی باغ، پٹنہ میں ایک عظیم الشان احتجاج منعقد کریں گی۔

الیکشن کمیشن کی زیر التواء مسائل کو حل کرنے کے لیے سیاسی جماعتوں کے ساتھ آل پارٹی میٹنگ

نئی دہلی، 22 مارچ (یواین آئی) الیکشن کمیشن کی ہدایات پر الیکٹورل رجسٹریشن افسران زیر التوا مسائل کو حل کرنے کے لیے ملک بھر کی سیاسی جماعتوں کے ساتھ نچلی سطح پر آل پارٹی میٹنگ کر رہے ہیں۔ کمیشن نے ہفتہ کو بتایا کہ ملک بھر میں اس کے 123,4 رجسٹریشن افسران اپنے اپنے اسمبلی حلقوں میں پولنگ اسٹیشن کی سطح پر زیر التوا معاملات کو حل کرنے کے لیے آل پارٹی میٹنگز کر رہے ہیں۔ اسی طرح، تمام 28 ریاستوں اور 8 مرکزی زیر انتظام علاقوں کے 788 ضلعی انتخابی افسران (ڈی ای او) اور 36 سی ای اوز کو بھی ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ضلع، ریاست اور مرکزی زیر انتظام علاقائی سطح پر زیر التوا معاملات کو حل کرنے کے لیے عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 اور 1951، ووٹر رجسٹریشن رولز 1960، انتخابی ضابطہ 1961، اور وقتاً فوقتاً کمیشن کی جانب سے جاری کردہ رہنما خطوط، ہدایات اور ہدایت ناموں کے قانونی دائرہ کار میں ایسی میٹنگز کا انعقاد کریں۔

ہمارے لئے قابل فخر لمحہ ہے کہ ممتا بنرجی آکسفورڈ میں خطاب کریں گی: گورنر سی وی آنند

کلکتہ 22 مارچ (یواین آئی) بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس نے بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے لندن میں آکسفورڈ یونیورسٹی میں خطاب کے پروگرام پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں ان پر فخر ہے۔ ہفتہ (22 مارچ 2025) کو ایک کاروباری میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ریاست کے آئینی سربراہ نے واضح طور پر کہا کہ بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی دنیا میں سب سے زیادہ مشہور تعلیمی ادارے میں تقریر کریں گی۔ ریاست کے آئینی سربراہ کی حیثیت سے یہ ان کے لیے فخر کی بات ہے۔ مسٹر بوس کے اس تبصرے سے ترنمول کانگریس حیران ہے۔ گزشتہ کئی سالوں سے (بنیادی طور پر جب سے جگدیپ دھنکھڑ گورنر تھے) نوبنو کے راج بھون کے ساتھ تعلقات ٹھیک نہیں چل رہے ہیں۔ موجودہ گورنر سی وی آنند بوس کا دور بھی اس سے مستثنٰی نہیں ہے۔ ان کے دور حکومت کے آغاز میں دونوں فریقوں کے درمیان تعلقات خوشگوار تھے لیکن آہستہ آہستہ کھٹائی کا شکار ہو گئے۔ محترمہ ممتا کے دورہ لندن کے بارے میں بوس کے تبصرے بلاشبہ اہم ہیں۔ مسٹر بوس نے اس دن اپنے تبصرے میں ماضی کی تمام تلخیوں کو بھلا کر ریاست کی ترقی کے ساتھ کھڑے ہونے کا پیغام دیا۔ مختلف میڈیا میں شائع ہونے والی رپورٹس میں کم از کم یہی بات سامنے آئی ہے۔ بوس کے مطابق وزیر اعلیٰ کا غیر ملکی دورہ بنگال کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے۔ دریں اثنا کل (جمعہ - مارچ 21، 2025) لندن کے ہیتھرو ایئرپورٹ پر آگ لگ گئی۔ اس کی وجہ سے تمام سروسز بند ہیں۔ سروس دوبارہ شروع کر دی گئی لیکن وزیر اعلیٰ کا دورہ کئی گھنٹے تاخیر کا شکار ہوگیا۔ پہلے یہ تھا کہ ممتا اور ان کے ساتھی ہفتہ کی صبح دمدم ہوائی اڈے سے روانہ ہوں گے۔ لیکن، ہنگامی صورتحال کی وجہ سے، ممتا کا طیارہ صبح کے بجائے ہفتہ کی شام کلکتہ سے روانہ ہوا۔ اسی طرح ممتا بنرجی شام کے مقررہ وقت پر دم دم ایئرپورٹ پہنچیں۔

وزیر اعظم نریندر مودی کا عالمی یوم آب پر پیغام، پانی کا تحفظ آنے والی نسلوں کے لیے ضروری

نئی دہلی: عالمی یوم آب کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے پانی کے تحفظ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پانی تہذیبوں کی زندگی کا بنیادی جز ہے، جسے آئندہ نسلوں کے لیے محفوظ رکھنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس X پر اپنے پیغام میں لکھا، ''عالمی یوم آب پر ہم پانی کے تحفظ اور پائیدار ترقی کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ پانی تہذیبوں کی زندگی کی لکیر ہے، اسے محفوظ رکھنا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔'' کئی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ نے بھی عوام کو پانی کے تحفظ کا پیغام دیا۔ مرکزی وزیر برائے جل شکتی سی آر پاٹل نے اس موقع پر کہا کہ پانی قدرت کا انمول عطیہ ہے جو زندگی کا سنگ بنیاد ہے اور ہماری ثقافت، زراعت اور خوشحالی سے جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ہر سال کی طرح اس بار بھی جل شکتی ابھیان: کیچ دی رین 2025 مہم کا آغاز ہریانہ کے پنچکولہ سے کیا جا رہا ہے۔ اس مہم کا مقصد عوام میں پانی کے تحفظ کے لیے بیداری پیدا کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ اتر پردیش یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی عوام سے پانی بچانے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا، ''عالمی یوم آب کی مبارکباد! آئیں، پانی کے تحفظ کا عزم کریں اور خوشحال مستقبل کی طرف بڑھیں۔'' اسی طرح، وزیر اعلیٰ اتراکھنڈ پشکر سنگھ دھامی نے کہا کہ اتراکھنڈ مقدس ندیوں کا منبع اور پانی کے وسائل سے مالا مال ہے۔ یہ ہماری وراثت ہے، جسے بچانا ہمارا فرض ہے۔ انہوں نے پانی کے درست استعمال کو پائیدار ترقی کی کلید قرار دیا۔ مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو نے اپنے پیغام میں کہا، ''پانی ہے تو کل ہے۔

ہندی کے شاعر اور ناول نگار ونود کمار شکلا کو گیان پیٹھ ایوارڈ دینے کا اعلان

نئی دہلی، 22 مارچ (یواین آئی) ہندی کے مشہور شاعر اور معروف کہانی کار ونود کمار شکلا کو 59 ویں گیان پیٹھ ایوارڈ سے نوازے جانے کا آج اعلان کیا گیا۔ مشہور ناول نوکروں کی قمیض'' اور شعری مجموعہ'' وہ آدمی چلا گیا گرم کوٹ پہن کر وچار کی طرح'' جیسی ناول کے 88 سالہ مصنف مسٹر شکلا کو ان کی زندگی بھر کی تحریر کے لیے دیا جا رہا ہے۔ گیان پیٹھ سلیکشن کمیٹی کی میٹنگ کے بعد جاری کردہ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اس ایوارڈ کے تحت مسٹر شکلا کو 11 لاکھ روپے کی نقد رقم، یادگار، توصیفی سند اور واگ دیوی کا مجسمہ دیا جائے گا۔ رائے پور، چھتیس گڑھ کے ایگریکلچر کالج سے ریٹائر ہونے والے مسٹر شکلا کو ان کے دوسرے ناول دیوار میں کھڑکی رہا کرتی تھی کے لیے 1999 میں ساہتیہ اکادمی ایوارڈ سے بھی نوازا گیا ہے۔ وہ ساہتیہ اکادمی کے محقق بھی ہیں۔ مسٹر شکلا نے ستر کی دہائی میں اپنے تحریری کیریئر کا آغاز کیا اور ہندی میں اپنے پہلے شعری مجموعہ'' وہ آدمی چلا گیا گرم کوٹ پہن کر وچار کی طرح'' سے مشہور ہوئے۔ اس سے قبل 1971 میں ان کی شاعری کی کتاب ''تقریباً جئے ہند'' شائع ہوئی تھی جسے اشوک واجپائی نے ایڈٹ کیا تھا۔ مسٹر شکلا 1981 میں شائع ہونے والے ناول'' نوکر کی کمی'' کے ساتھ ادب کی دنیا میں داخل ہوئے۔ اس ناول پر فلم بھی بنی ہے۔

مدھیہ پردیش: ریاستی حکومت کا تقریباً 25.4 لاکھ کروڑ روپے کا بجٹ منظور

بھوپال، 22 مارچ (یواین آئی) مدھیہ پردیش حکومت کا تقریباً 25.4 لاکھ کروڑ روپے کا بجٹ اسمبلی میں صوتی ووٹ سے منظور ہونے کے بعد ایوان کی کارروائی پیر کی صبح تک کے لئے ملتوی کردی گئی۔ اسمبلی کی کارروائی کل جمعہ کی رات دیر گئے تک جاری رہی۔ رات تقریباً 10 بجے ریاستی حکومت کا تقریباً 4 لاکھ 21 ہزار کروڑ روپے کا بجٹ پاس ہوا۔ محکمانہ گرانٹ کے مطالبات کو ایک ساتھ قبول کرنے کے بعد وزیر خزانہ جگدیش دیوڑا نے متعلقہ تخصیصی بل پیش کیا۔ اس میں انہوں نے 2025-26 کے مجوزہ بجٹ کی منظوری کا مطالبہ کیا۔ اس کے بعد اسپیکر نریندر سنگھ تومر نے اس پر ایوان کی ووٹنگ کروائی اور رات دیر گئے بجٹ کو صوتی ووٹ سے منظور کر لیا گیا۔ بجٹ کی منظوری کے بعد مسٹر تومر نے ایوان کی کارروائی 24 مارچ کی صبح تک ملتوی کر دی۔ جمعہ کو ودھان سبھا میں آبی وسائل، شہری ترقی اور ہاؤسنگ، کھیل اور نوجوانوں کی بہبود، زراعت کی ترقی وغیرہ جیسے محکموں کی گرانٹ کے مطالبات پر بحث ہوئی۔ حکمران اور اپوزیشن جماعتوں کے کئی ارکان نے بحث میں حصہ لیا۔ جس کی وجہ سے ایوان کی کارروائی رات 10 بجے تک جاری رہی۔

جسٹس یشونت ورما کے خلاف الزامات کی جانچ کے لیے تین رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی

نئی دہلی، 22 مارچ (یواین آئی) سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے دہلی ہائی کورٹ کے جج جسٹس یشونت ورما کے خلاف الزامات کی جانچ کے لیے ہفتہ کو تین رکنی کمیٹی تشکیل دی۔ یہ کمیٹی 14 مارچ کو نئی دہلی میں جسٹس ورما کی سرکاری رہائش گاہ پر آگ لگنے کے واقعے کے دوران نقد رقم کی وصولی کے حوالے سے رپورٹوں میں اٹھائے گئے الزامات کا جائزہ لے گی۔ سپریم کورٹ نے ہفتہ کو اس سلسلے میں ایک پریس ریلیز جاری کرکے یہ جانکاری دی۔ بیان میں کہا گیا ہے، چیف جسٹس آف انڈیا (جسٹس سنجیو کھنہ) نے دہلی ہائی کورٹ کے ایک موجودہ جج جسٹس یشونت ورما کے خلاف الزامات کی تحقیقات کے لیے ایک تین رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ اس کمیٹی میں پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس شیل ناگو، ہماچل پردیش ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس جی ایس سندھاوالیا اور کرناٹک ہائی کورٹ کے جج انو شیو رامن شامل ہیں۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے،'' دہلی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے کہا گیا ہے کہ وہ فی الحال جسٹس یشونت ورما کو کوئی عدالتی کام نہ سونپیں۔

حد بندی کے خلاف جنوبی ریاستوں کا اجلاس

اسٹالن نے قانونی کارروائی کا عندیہ دیا، وجین نے سیاسی سازش قرار دیا

چنئی، 22 مارچ (یواین آئی) دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) کے صدر اور تمل ناڈو کے وزیر اعلی ایم کے اسٹالن نے ہفتہ کو کہا کہ موجودہ آبادی کی بنیاد پر مجوزہ حد بندی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی چال ہے۔ تین وزرائے اعلیٰ، ایک نائب وزیر اعلیٰ اور 20 سے زیادہ سیاسی جماعتوں کے قائدین کی موجودگی میں پہلی جوائنٹ ایکشن کمیٹی (جے اے سی) میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر اسٹالن نے کہا کہ بی جے پی ہمیشہ سے ایک ایسی پارٹی رہی ہے جو ریاستوں کو ان کے حقوق سے محروم رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ'' وہ (بی جے پی) حد بندی کے منصوبے میں اپنے مذموم مقاصد کو نافذ کرنا چاہتے ہیں۔ کسی بھی ریاست کو اس کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔ اس خطرے کو سمجھتے ہوئے تمل ناڈو بے مثال اتحاد کے ساتھ کام کر رہا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ'' ہم حد بندی کے خلاف نہیں ہیں، ہم منصفانہ حد بندی کے حق میں ہیں۔ یہ جدوجہد ہماری ایک روزہ میٹنگ - بحث - اور قراردادوں کی منظوری سے ختم نہیں ہوگی، حقوق کے قیام کے لیے مسلسل ایکشن بہت ضروری ہے، لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے یہ مشترکہ اقدام بہت ضروری ہے۔'' مرکزی حکومت پر زور دینے اور لوگوں کو اس حقیقت سے آگاہ کرنے کے لیے انھوں نے رہنماؤں سے تجاویز طلب کیں کہ ہم سب اپنے سیاسی احتجاج کو قانونی طریقے سے کیسے انجام دے سکتے ہیں۔ مسٹر اسٹالن نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے سیاسی اور قانونی اقدامات کی وضاحت کے لیے ماہرین کی ایک کمیٹی قائم کرنے کی تجویز پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ'' میں ہر ایک سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ مجموعی تجویز پر اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ ہم صرف اسی صورت میں جیت سکتے ہیں جب سب مل کر اتحاد کے جذبے سے لڑیں، ہم اس عزم کے ساتھ لڑیں گے کہ کسی بھی صورت میں ہماری نمائندگی کو کم نہیں ہونے دینا چاہیے۔ ہم منصفانہ حد بندی کے حصول تک مل کر لڑیں گے۔ دریں اثنا چنئی میں ہفتے کے روز جنوبی ہندوستان کی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ نے حد بندی کے خلاف مشترکہ اجلاس کا انعقاد کیا۔ یہ اجلاس ڈی ایم کے حکومت کی میزبانی میں ہوا، جس میں تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن، کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پنرائی وجین، تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی اور پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے شرکت کی۔ اسٹالن نے کہا کہ وہ حد بندی کے خلاف نہیں بلکہ منصفانہ حد بندی کے حامی ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ جنوبی ریاستوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے مسلسل کارروائی ضروری ہے۔ انہوں نے منصفانہ حد بندی کے لیے مشترکہ کارروائی کمیٹی بنانے کی تجویز پیش کی اور قانونی چارہ جوئی پر بھی غور کا اشارہ دیا۔ کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پنرائی وجین نے کہا کہ بی جے پی حکومت سیاسی مفادات کے تحت حد بندی کو آگے بڑھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر 2026 میں مردم شماری کے بعد حد بندی ہوتی ہے۔